



قطعہ تاریخ وفات

جھونکا خطا جوں کے چمن میں خزاں کا ہے
 یا رخصتی باد بہاری کی ہوگئی...!
 لطف خطابت اب ہے نہ وہ بذلہ سنیماں
 تقریر چیز وقت گزاری کی ہوگئی...!
 رخصت ہوئے جو شاہ عطاء اللہ دہر سے
 پھینکی سی بزم دین شعاری کی ہوگئی!
 مجلس کہ جس میں رہتے تھے پر کیف تہمتے
 اب رنج و غم سے گر یہ وزاری کی ہوگئی
 وہ قوت بیاں ' کہ مخالف کے ذہن پر
 تاثیر لفظ حربہ کاری کی ہوگئی!
 خود لطف بزم تھے تو ملا ان کو لطف و کیف
 بارش جو ان پہ رحمت ہاری کی ہوگئی!
 یوں ایک دم جو راہ صدم پہ ہیں گامزن!
 شاید تجلی جلوہ طاری کی ہوگئی!
 پوچھے جو شاہ جی کا کوئی سال انتقال
 کہہ دیجئے " وفات بخاری کی ہوگئی "

۱۳۸۱ھ

از حضرت مولانا مفتی جمیل احمد صاحب قانوی مدظلہ

